



سوال

(339) بے دین کے ساتھ بیٹی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان کے ہاں بیٹی ہے۔ وہ اپنی بیٹی کا نکاح ایک بے دین مسلمان کے ساتھ کرنا چاہتا ہے۔ دوسری طرف ایک موحد مسلمان تہن قرآن وحدیث نہایت مخلص دیندار ہر طرح لائق اس لڑکی کا بیان مانگتا ہے۔ لیکن وہ اس سے انکار کرتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ولی بے دین کو لڑکی دینے کے بعد مسلمان رہے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سائل بہت ہوشیار ہے۔ کہ مفتی کو جواب کی تلقین کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ زوجوا من ترضون دینہ "لڑکیوں کا نکاح ان لڑکوں سے کیا کر۔ جن کو دین دار سمجھو۔" بس یہی ایک اصول ہے۔ باقی باتوں کا جواب سائل خود ہی سمجھ لے۔ کیونکہ وہ بہت ہوشیار معلوم ہوتا ہے۔ (الحدیث امرتہ 10 شعبان 1364 ہجری)

شرفیہ

یہ تو ہوا مگر آپ نے جواب کیا دیا۔ کچھ بھی نہ دیا۔ جواب یہ ہے کہ ولی جو موحد مسلمان لڑکے کو رشتہ نہیں دیتا تو وجہ معقول بتاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ گو وہ سچا مسلم ہے۔ مگر مسنی الخلق ہے۔ سخت غصے والا ہے۔ نجوس مکھی چوس مرکھنا صلحوک ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اگر یہ وجوہ ہیں اور دوسرے بے دین کا یہ حال ہے کہ توبہ کا اقرار کرنے کو تیار ہے۔ مالدار فیاض خلیق ہے۔ تو پھر اس میں ولی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ الحدیث

سنن ابن ماجہ وغیرہ میں اور یہ نہیں تو بے شک ولی مجرم ہے۔ اس کو اس سے توبہ کرنی لازم ہے۔ مگر کافر نہیں ہو سکتا۔ جب تک شریعت سے منکر نہ ہو۔ گناہ گار ہے اس پر اتباع سنت نبویہ لازم ہے۔

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 327

محدث فتویٰ